قومی نصاب پاکستان ۲۰۲۶ء

اُردُو (لازمی)

قومی نصاب کونسل

وفاقی وزارتِ تعلیم و پیشہ ورانہ ترقی

حکومتِ پاکستان

قومی نصاب پاکستان ۲۰۲۶ء

اُردُو (لازمی)

حاصلاتِ تعلم کی پیش رفت کا خاکہ

نویں جماعت تا بارھویں جماعت

قومی نصاب کونسل

وفاقی وزارتِ تعلیم و پیشہ ورانہ ترقی

حکومتِ پاکستان

پیش لفظ

نصاب کسی بھی قوم کی تعلیمی سمت، فکری ترجیحات اور قومی ترقی کے اہداف کا مظہر ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ نصاب کو ایک متحرک عمل کے طور پر دیکھا جاتا ہے، جو تیز رفتار علمی و تکنیکی تبدیلیوں، عالمی رجحانات، اور سیکھنے والوں کی بدلتی ہوئی ضروریات کے مطابق مسلسل نظر ثانی کا تقاضا کرتا ہے۔ اسی تناظر میں، عصری تعلیمی تقاضوں سے ہم آہنگ، مربوط اور بامقصد نصاب کی تشکیل کے لیے نیشنل کریکولم کونسل، وزارتِ وفاقی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت، حکومتِ پاکستان نے ثانوی اور اعلیٰ ثانوی سطح کے مختلف مضامین کے نصاب کا از سرِ نو جائزہ لیتے ہوئے اسے مزید مؤثر، مربوط اور قابلِ عمل بنایا ہے۔

اس عمل کے دوران ایک وسیع البنیاد اور منظم مشاورتی حکمتِ عملی اختیار کی گئی، جس کے تحت سرکاری و نجی شعبوں سے تعلق رکھنے والے تعلیمی منتظمین، ماہرینِ تعلیم، اساتذہ کی تربیت سے منسلک اداروں، اساتذہ، ادارہ جاتی سربراہان، امتحانی اور تشخیصی اداروں اور درسی کتب کے ناشرین کی آرا اور تجاویز کو مؤثر انداز میں شامل کیا گیا۔ اس اشتراکی عمل کے نتیجے میں نصاب میں موجود تکرار، غیر ضروری طوالت اور ابہام کو کم کرتے ہوئے سیکھنے کے عمل کو مربوط اور تدریسی اعتبار سے قابلِ عمل بنایا گیا ہے۔

میں اس موقع پر تمام معزز ماہرین، اداروں اور متعلقہ شراکت داروں کی تہہ دل سے شکر گزار ہوں جنھوں نے اپنی پیشہ ورانہ مہارت اور قیمتی وقت اس قومی کاوش کے لیے وقف کیا۔ ان کی مخلصانہ شمولیت کے نتیجے میں ایک ایسا نصاب تشکیل پایا ہے جو نہ صرف قومی ضروریات سے ہم آہنگ ہے بلکہ بین الاقوامی معیارات کے بھی مطابق ہے۔ مجھے یقین ہے کہ یہ **ریشنلائزڈ نصاب** تدریسی عمل کو مؤثر بنانے، اساتذہ کے لیے سہولت پیدا کرنے، اور طلبہ میں بامعنی، گہری اور پائیدار سیکھنے کی صلاحیتوں کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرے گا، اور ملک میں معیاری تعلیم کے فروغ کی جانب ایک مضبوط پیش رفت ثابت ہوگا۔

ڈاکٹر تبسم ناز
ڈائریکٹر
نیشنل کریکولم کونسل

فہرست

سیریل نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
1	پیش لفظ	1
2	تعارف	2
3	تدریجی ارتقا کا خاکہ	4
4	حاصلاتِ تعلم کی پیش رفت کا خاکہ ۔ نویں جماعت تا بارھویں جماعت	4
5	مہارت : (الف) سننا	4
6	مہارت : (ب) بولنا	7
7	مہارت (ج) پڑھنا	10
8	مہارت (د) : لکھنا	17
9	مہارت (ہ) : قواعد / زبان شناسی	23
10	فہرستِ مصنفین، شعرا اور موضوعات برائے اردو (لازمی)	30
11	نویں جماعت	30
12	دسویں جماعت	32
13	گیارھویں جماعت	34
14	بارھویں جماعت	36
15	مشقی سوالات اور سرگرمیوں کے لیے مجوزہ موضوعات / عنوانات (نویں تا بارھویں جماعت)	38
16	اُردو درسی کتاب کے مؤلفین کے لیے رہنما اصول	39
17	اساتذہ کے لیے رہنمائی	41
18	تدریسی سرگرمیاں / حکمت عملیاں	43
19	نظرِ ثانی کمیٹی	47
20	سرٹیفکیٹ	48

تعارف

اکیسویں صدی تیز رفتار سائنسی، سماجی اور فکری تبدیلیوں کی صدی ہے، جہاں زبان کسی بھی قوم کی شناخت، فکری تسلسل اور تہذیبی بقا کا بنیادی وسیلہ سمجھی جاتی ہے۔ شاعرِ مشرق علامہ محمد اقبالؒ کے الفاظ "افکارِ تازہ سے ہے جہانِ تازہ کی نمود" اس حقیقت کی عکاسی کرتے ہیں کہ فکری ارتقا کے بغیر قومی ترقی ممکن نہیں۔ اس فکری ارتقا میں نظامِ تعلیم مرکزی کردار ادا کرتا ہے، جبکہ قومی نصاب اس نظام کی فکری اور عملی بنیاد فراہم کرتا ہے۔ اُردو زبان پاکستان میں رابطے (Lingua Franca) کی حیثیت رکھتی ہے اور مختلف لسانی، ثقافتی اور جغرافیائی پس منظر رکھنے والے افراد کے درمیان ابلاغ، ہم آہنگی اور قومی یگانگت کا مؤثر ذریعہ ہے۔ اسی تناظر میں جماعت نہم تا بارھویں کے لیے قومی نصابِ اُردو اس مقصد کے تحت مرتب کیا گیا ہے کہ طلبہ میں زبان کی تفہیم، اظہار، تنقیدی شعور اور جمالیاتی ذوق کو منظم، تدریجی اور بامقصد انداز میں فروغ دیا جا سکے۔

یہ نصاب اُردو زبان کی پانچ بنیادی لسانی مہارتوں سننا (Listening)، بولنا (Speaking)، پڑھنا (Reading)، لکھنا (Writing) اور زبان شناسی / قواعد (Language & Grammar) کو باہم مربوط اور ہم آہنگ انداز میں پیش کرتا ہے، تاکہ زبان سیکھنے کا عمل فطری، عملی اور معنی خیز بن سکے۔ ان مہارتوں کی تنظیم اس انداز سے کی گئی ہے کہ طلبہ زبان کے درست اور مؤثر استعمال کے ساتھ ساتھ فکری وسعت اور اظہار کی صلاحیت بھی حاصل کر سکیں۔ قومی نصاب برائے اُردو (جماعت نہم تا بارھویں) میں دینی، قومی اور اخلاقی اقدار کو بنیادی حیثیت دی گئی ہے۔ طلبہ کی کردار سازی اور فکری تربیت کے لیے سیرتِ طیبہ ﷺ، حمد و نعت، قومی شعور اور علامہ محمد اقبالؒ کے منتخب افکار کو طلبہ کی عمر اور ذہنی سطح کے مطابق شامل کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ جدید دور کے تقاضوں کے پیشِ نظر کاروباری شعور (Entrepreneurship)، روزمرہ زندگی کی مہارتیں (Life Skills)، عالمی شہریت (Global Citizenship)، سائنس و ٹیکنالوجی کی آگاہی، صنفی مساوات، ماحولیاتی شعور، سماجی رواداری، ثقافتی ہم آہنگی اور باہمی احترام جیسے موضوعات کو نصاب کا لازمی جزو بنایا گیا ہے۔

یہ نصاب طلبہ میں تخلیقی صلاحیت (Creativity)، منطقی اندازِ فکر (Logical Thinking) اور تنقیدی نقطۂ نظر (Critical Thinking) کے فروغ کے لیے متنوع تدریسی سرگرمیوں، زبانی و تحریری اظہار، اور منتخب نثری و منظوم متون پر مشتمل ہے۔ ان سرگرمیوں کا مقصد طلبہ کو محض معلومات تک محدود رکھنے کے بجائے زبان کے عملی، فکری اور جمالیاتی استعمال کے قابل بنانا ہے۔ اساتذہ، مؤلفین اور نصابی مواد تیار کرنے والوں کی سہولت کے لیے ہر معیار (Standard) کے تحت حدِ تدریج (Benchmarks)، حاصلاتِ

تعلّم (Students' Learning Outcomes – SLOs) اور حاصلاتِ تعلّم کی پیش رفت (Progression Grid) کو واضح طور پر متعین کیا گیا ہے، تاکہ تدریس، جانچ (Assessment) اور درسی کتب کی تیاری ایک مربوط اور معیاری فریم ورک کے تحت انجام پا سکے۔ اساتذہ کی معاونت کے لیے تدریسی سرگرمیوں اور مؤلفین کے لیے قابلِ عمل رہنما اصول بھی نصاب کا حصہ ہیں۔

یہ امر تسلیم شدہ ہے کہ ہر بچے میں زبان سیکھنے کی فطری صلاحیت موجود ہوتی ہے۔ اگر اس صلاحیت کو منظم رہنمائی اور مؤثر تدریس کے ذریعے فروغ دیا جائے تو طلبہ نا صرف اُردو زبان میں اظہار کی مہارت حاصل کرتے ہیں بلکہ دیگر زبانوں کے سیکھنے میں بھی سہولت محسوس کرتے ہیں۔ جماعت نہم تا بارھویں تک اس نصاب کی تکمیل کے بعد طلبہ اُردو زبان کی ساخت، وسعت اور عملی استعمال سے واقف ہوں گے، درست تلفظ اور لہجے پر عبور حاصل کریں گے، اور زبانی و تحریری طور پر اپنے خیالات، احساسات اور آرا کو مؤثر انداز میں پیش کرنے کے قابل ہوں گے۔ اُردو ادب کے منتخب سرمایے کے مطالعے کے ذریعے طلبہ میں قومی افتخار، تہذیبی شعور، ثقافتی ادراک اور زندگی کی عملی مہارتیں پروان چڑھیں گی، جو انہیں ایک باشعور، بااخلاق اور ذمہ دار شہری بنانے میں معاون ثابت ہوں گی۔

امید ہے کہ مؤلفین، ناشرین، اساتذہ، تربیتی ادارے اور جانچ و امتحان سے وابستہ تمام متعلقہ فریقین اس قومی نصاب کی روح اور تقاضوں کے مطابق درسی کتب، تدریسی مواد، تدریسی طریقِ کار اور امتحانی نظام میں ضروری ہم آہنگی پیدا کریں گے تاکہ اُردو زبان کی تدریس طلبہ کی فکری، اخلاقی اور سماجی تشکیل کا مؤثر ذریعہ بن سکے۔

تدریجی ارتقا کا خاکہ

جماعت وار تقسیم

- جماعت نہم :بنیادی سطح(Foundational Level)
- جماعت دہم :ارتقائی سطح (Developmental / Progressive Level)
- جماعت گیارھویں :ماہرانہ سطح (Proficient Level)
- جماعت بارھویں:اعلیٰ سطح (Advanced Level)

حاصلاتِ تعلّم کی پیش رفت کا خاکہ۔ نویں جماعت تا بارھویں جماعت

<table>
<tr><td colspan="4">مہارت:(الف) سننا
معیار:(الف) مختلف سمعی ذرائع سے سُنی جانے والی اُردو پر اپنی توجہ ، فہم اور ادراک سے معانی کا اکتساب اور اظہارِ رائے</td></tr>
<tr><td colspan="4">حدِ تدریج</td></tr>
<tr><td>نویں جماعت</td><td>دسویں جماعت</td><td>گیارھویں جماعت</td><td>بارھویں جماعت</td></tr>
<tr><td colspan="2">• واقعات، کہانی، تقریر، شاعری، تشریحات وغیرہ کی رفتار اور معیار کے ساتھ سماعت کرنا
• کلام سُن کر ادبی، مجازی اور اصطلاحی مفاہیم تک رسائی حاصل کرنا</td><td colspan="2">• منثور اور منظوم کلام (واقعات، کہانی، تقریر، شاعری، تشریحات وغیرہ) کی حُسن و قبح کے ساتھ سماعت کرنا اور رائے دینا
• کلام سُن کر ادبی، مجازی اور اصطلاحی مفاہیم تک رسائی حاصل کر کے بیان کرنا</td></tr>
</table>

• روز مرہ بول چال میں اخلاقی، معاشی، معاشرتی اور ثقافتی اُمور وغیرہ سُن کر اُن کا تجزیہ کرنا • ذرائع ابلاغ سے نشریات وغیرہ سُن کر اُن پر اِستحسان و تنقید کرنا		• روز مرہ بول چال میں اخلاقی، معاشی، معاشرتی اور ثقافتی اُمور وغیرہ سُن کر اُن کا تجزیہ کرتے ہوئے بہتری کی تجاویز دینا ذرائع ابلاغ سے نشریات وغیرہ سُن کر اُن کا تجزیہ اور تنقید کرنا	
حاصلاتِ تعلم			
نویں جماعت	**دسویں جماعت**	**گیارھویں جماعت**	**بارھویں جماعت**
SLO:U-09-A[01] SLO:U-10-A[01] عُمدہ سامع کے طور پر الفاظ، جملوں، مصرعوں، شعروں، نظموں، گیتوں وغیرہ کے تلفّظ، آہنگ، لَحن، لَے اور ادائی سے شعوری طور پر لُطف اُٹھا سکیں۔ (علمی، تفہیمی)		SLO:U-11-A[01] SLO:U-12-A[01] عُمدہ سامع کے طور پر الفاظ، جُملوں، مصرعوں، شعروں، نظموں، گیتوں وغیرہ کے تلفّظ، آہنگ، لَحن، لَے اور ادائی سے شعوری طور پر لُطف اندوز ہوتے ہوئے اُس پر اپنی رائے دے سکیں۔ (علمی، تفہیمی، تجزیاتی)	
SLO:U-09-A[02] SLO:U-10-A[02] منثور اور منظُوم کلام سے متعلق اِشارات اور اَہم نِکات سُن کر اُن کا فہم کر سکیں۔ (تفہیمی)		SLO:U-11-A[02] SLO:U-12-A[02] منثور اور منظُوم کلام سے متعلق اِشارات اور اَہم نِکات سُن کر رائے دے سکیں۔ (تفہیمی، تجزیاتی)	
SLO:U-09-A[03] SLO:U-10-A[03]		SLO:U-11-A[03] SLO:U-12-A[03]	

کلام / بات کو آغاز یا درمیان سے سُن کر نظم و نثر کے مرکزی خیال تک رسائی حاصل کر کے موضوع بیان کر سکیں۔ (تفہیمی)	کلام / بات کو سُن کر نظم و نثر کے مرکزی خیال تک رسائی حاصل کر کے سیاق و سباق کو سمجھتے ہوئے موضوع بیان کر سکیں۔ (تفہیمی، اطلاقی)
SLO:U-09-A[04] SLO:U-10-A[04] مختلف سمعی ذرائع سے کہانی، نظم، واقعہ، تقریر، اعلان، خطبہ، گفت گو، خبر، ڈراما، ہدایت اور فیچر وغیرہ سُن کر عمدہ سامع کے طور پر رائے دے سکیں۔ (تفہیمی، تجزیاتی)	SLO:U-11-A[04] SLO:U-12-A[04] مختلف سمعی ذرائع سے کہانی، نظم، واقعہ، تقریر، اعلان، خطبہ، گفت گو، خبر، ڈراما، ہدایت، اور فیچر وغیرہ سُن کر احساس، جذبے اور تاثر کے حوالے سے زُبان کے حُسن و قبح کی نشان دہی کر سکیں۔ (تفہیمی، تجزیاتی)
SLO:U-09-A[05] SLO:U-10-A[05] مختلف سمعی ذرائع سے کہانی، نظم، واقعہ، تقریر، اعلان، خطبہ، گفت گو، خبر، ڈراما، ہدایت اور فیچر وغیرہ سُن کر الفاظ کے لُغوی اور مجازی معانی تک رسائی حاصل کر سکیں۔ (تفہیمی، تجزیاتی)	SLO:U-11-A[05] SLO:U-12-A[05] مختلف سمعی ذرائع سے کہانی، نظم، واقعہ، تقریر، اعلان، خطبہ، گفت گو، خبر، ڈراما، ہدایت، اور فیچر وغیرہ سُن کر کلام کے اہم نِکات، تراکیب، جملے، مصرعے یا اشعار بَر محل اور بَر جستہ استعمال کر سکیں۔ (تفہیمی، اطلاقی)
SLO:U-09-A[06] SLO:U-10-A[06] ذرائع ابلاغ سے خبروں، ڈراموں اور فیچروں میں اُٹھائے گئے اخلاقی، معاشی، معاشرتی اور ثقافتی نِکات وغیرہ سُن کر اُن کی نشان دہی کر سکیں۔ (علمی، تفہیمی)	SLO:U-11-A[06] ذرائع ابلاغ سے خبروں، ڈراموں اور فیچروں میں اُٹھائے گئے اخلاقی، معاشی، معاشرتی اور ثقافتی نِکات وغیرہ سُن کر استحسان اور تشریح کر سکیں۔ (تفہیمی، اطلاقی) SLO:U-12-A[06]

	ذرائع ابلاغ سے خبروں، ڈراموں اور فیچروں میں اٹھائے گئے اخلاقی، معاشی، معاشرتی اور ثقافتی نکات پر تنقیدی رائے دے سکیں۔ (تفہیمی، تجزیاتی)

مہارت: (ب) بولنا

معیار: (ب) درست قواعد، تلفظ اور زُبان کے اُتار چڑھاؤ کے ساتھ مکمل جُملوں میں مختلف صورتِ حال کے مطابق گُفت گُو، اپنے مؤقف، مُدعا، رائے (مافی الضّمیر) کا مدلّل بیان، کسی موضوع پر چند جملے یا مربُوط اور منظّم تقریر

حدِ تدریج

نویں جماعت	دسویں جماعت	گیارھویں جماعت	بارھویں جماعت

نویں و دسویں جماعت	گیارھویں و بارھویں جماعت
• روز مرّہ بول چال (اخلاقی، معاشی، معاشرتی اور ثقافتی امور) میں ربط و تسلسل کے ساتھ مدلّل گُفت گُو کرنا • کسی موضوع پر اپنے خیالات اور مافی الضّمیر کو تقریر اور خطبہ دینے کے اصولوں کے مطابق درست لب و لہجے اور انداز کے ساتھ پیش کرنا • کسی تحریر / تقریر پر استحسانی و تنقیدی گُفت گُو کرنا	• منثور اور منظُوم کلام کو اپنے حُسن و قبح کے ساتھ روز مرّہ بول چال (اخلاقی، معاشی، معاشرتی اور ثقافتی امور) میں ربط و تسلسل سے مدلّل انداز میں پیش کرنا • کسی موضوع پر اپنے خیالات اور مافی الضّمیر کو تقریر اور خطبہ دینے کے اُصولوں کے مطابق دُرست لب و لہجے اور انداز کے ساتھ پیش کرنا • منظُوم و منثُور کلام / ذرائع ابلاغ کی نشریات وغیرہ کا اِستحسان و تنقید کے ساتھ تجزیہ پیش کرنا

حاصلاتِ تعلّم

نویں جماعت	نویں جماعت	نویں جماعت	نویں جماعت

SLO:U-09-B [01] کسی بات، پیغام، کلام، نشریات، کہانی، مکالمے کو سُن کر اپنے الفاظ میں بیان کر سکیں۔	SLO:U-11- B [01]

<table>
<tr>
<td>(فہمی، اطلاقی)
SLO:U-10- B [01]
کسی بات، پیغام، کلام، نشریات، کہانی اور مکالمے کو سُن کر ترتیب سے بیان کر سکیں۔
(اطلاقی)</td>
<td>کسی بات، پیغام، کلام، نشریات، کہانی، مکالمے کو سُن اپنی رائے کا اظہار کر سکیں۔
(تفہیمی، اطلاقی)
SLO:U-12- B [01]
کسی بات، پیغام، کلام، نشریات، کہانی، مکالمے کو سُن کر اُس کے حُسن و قبح کا جائزہ لیتے ہوئے دُہرا سکیں۔ (تفہیمی، تجزیاتی)</td>
</tr>
<tr>
<td>SLO:U-09- B [02]
SLO:U-10- B [02]
کلام / بات درمیان سے سُن کر اپنے حافظے سے تسلسل کے ساتھ اہم نِکات بتا سکیں۔
(تفہیمی)</td>
<td>SLO:U-11- B [02]
بات درمیان سے سُن کر سیاق و سباق کے ساتھ بیان کر سکیں۔ (تفہیمی، اطلاقی)
SLO:U-12- B [02]
طویل کلام کو اپنے حافظے میں موجود دیگر مثالوں کے ساتھ ادا کر سکیں۔ (تفہیمی، اطلاقی)</td>
</tr>
<tr>
<td colspan="2">SLO:U-09- B [03]
SLO:U-10- B [03]
SLO:U-11- B [03]
SLO:U-12- B [03]
اخلاقی، معاشی، معاشرتی اور ثقافتی اُمور وغیرہ سے متعلق اپنی گُفت گو میں موزوں الفاظ و تراکیب استعمال کر سکیں۔ (تفہیمی، اطلاقی)</td>
</tr>
<tr>
<td colspan="2">SLO:U-09- B [04]
SLO:U-10- B [04]
SLO:U-11- B [04]</td>
</tr>
</table>

SLO:U-12- B [04] اپنی گفت گو میں جذبے اور تاثّر کے حوالے سے شدت اور لہجے کے زیروبم کا لحاظ رکھ کر ڈرامائی کیفیات ادا کر سکیں۔ (تفہیمی، اطلاقی)	
SLO:U-09- B [05] SLO:U-10- B [05] کسی تحریر / تقریر پر استحسانی و تنقیدی گفت گو کر سکیں۔ (اطلاقی)	SLO:U-11- B [05] مجازی اور اصطلاحی محضر میں گفت گو کر سکیں۔ (اطلاقی) SLO:U-12- B [05] مجازی اور اصطلاحی محضر میں اپنا ذاتی نقطۂ نظر پیش کرتے ہوئے گفت گو کر سکیں۔ (اطلاقی، تجزیاتی)
SLO:U-09- B [06] SLO:U-10- B [06] کسی ادبی، علمی یا معاشرتی موضوع پر اپنے مطالعے، تجربے اور مشاہدے کی روشنی میں سامعین کے سامنے درست تلفظ اور لب و لہجے کے ساتھ زبانی تقریر کر سکیں۔ (اطلاقی)	SLO:U-11- B [06] SLO:U-12- B [06] کسی ادبی، علمی یا معاشرتی موضوع پر اپنے مطالعے، تجربے اور مشاہدے کی روشنی میں اِستدلال، درست تلفظ اور عمدہ لب و لہجے کے ساتھ زبانی (فی البدیہہ اور یاد کی ہوئی) تقریر کر سکیں۔ (تفہیمی، اطلاقی)
SLO:U-09- B [07] SLO:U-10- B [07] مباحثوں، مذاکروں میں موضوع کے حق یا مخالفت میں حصہ لے سکیں۔	SLO:U-11- B [07] SLO:U-12- B [07]

نویں جماعت	دسویں جماعت	گیارھویں جماعت	بارھویں جماعت
(تفہیمی، اطلاقی)		مباحثوں، مذاکروں، سیمیناروں میں حصہ لیتے ہوئے کسی موضوع کے حق یا مخالفت میں دلائل اور آداب کے ساتھ اپنا نقطۂ نظر پیش کرسکیں۔ (اطلاقی، تجزیاتی)	

مہارت (ج) پڑھنا

معیار (ج): حروف، الفاظ، جملوں اور تحریر کی پہچان اور اِدراک، تحریر کا صحیح تلفّظ اور روانی کے ساتھ پڑھائی اور سوالات کے مربُوط جوابات

حدِ تدریج

نویں جماعت	دسویں جماعت	گیارھویں جماعت	بارھویں جماعت
• ادبی اور علمی امتیاز کے ساتھ مجازی اور اصطلاحی مفہوم کے پیشِ نظر عبارت (نظم ونثر) پڑھنا • عمومی مطالعے کی عادات میں تیز رفتاری کا عنصر پیدا کرنا • علم بیان، علم بدیع اور شعری محاسن کا علم حاصل ہونا اور انہیں پہچان کر ان کی نشان دہی کرنا		• استحسانی اور تنقیدی نقطۂ نظر سے عبارت (نظم ونثر) پڑھنا • منتخب طریقے سے مطالعے کی عادت اپنانا • علم بیان، علم بدیع اور شعری محاسن کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے موازنے اور تبصرے میں استعمال کرنا	

حاصلاتِ تعلّم

نویں جماعت	دسویں جماعت	گیارھویں جماعت	بارھویں جماعت
SLO:U-09-C [01] SLO:U-10- C [01] SLO:U-11- C [01] SLO:U-12- C [01]			

<table dir="rtl">
<tr><td colspan="2">عبارت کو درست تلفظ، لب و لہجے، اُتار چڑھاؤ اور ضرورت کے مطابق تاثر کے ساتھ پڑھ سکیں۔ (اطلاقی)</td></tr>
<tr><td>SLO:U-09- C [02]
SLO:U-10- C [02]
عبارت کو اُس کے اُسلوب اور رنگِ بیان کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے پڑھ سکیں۔
(تفہیمی، اطلاقی)</td><td>SLO:U-11- C [02]
SLO:U-12- C [02]
افسانوی و غیر افسانوی اقتباسات کو اُن کے اسلوب اور بیان کے پیشِ نظر خاص مقاصد (تفہیم، تجزیہ، موازنہ وغیرہ) کے لیے پڑھ سکیں۔ (تفہیمی، اطلاقی)</td></tr>
<tr><td>SLO:U-09- C [03]
SLO:U-10- C [03]
الف: نظم و نثر کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات (براہِ راست، بالواسطہ اور کثیرُالجہت) کے جوابات دے سکیں۔
ب: مصنّف / شاعر کے مقصد اور اُسلوب پر مبنی سوالات کے جواب دے سکیں۔
(تفہیمی، اطلاقی)</td><td>SLO:U-11-C [03]
SLO:U-12- C [03]
الف: نظم و نثر کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ سوالات (براہِ راست، بالواسطہ اور کثیر الجہت) کے جوابات دے سکیں۔
ب: متن (نظم و نثر) کے فہم کا اظہار کرتے ہوئے معاشرتی زندگی سے تعلق قائم کر سکیں۔ (تفہیمی، اطلاقی)</td></tr>
<tr><td colspan="2">SLO:U-09- C [04]
SLO:U-10- C [04]
SLO:U-11- C [04]
SLO:U-12- C [04]
افسانوی اور غیر افسانوی نثر پڑھ کر اُس میں موجود معلومات اخذ کرتے ہوئے استعمال کر سکیں۔ (تفہیمی، اطلاقی، تجزیاتی)</td></tr>
<tr><td colspan="2">SLO:U-09- C [05]</td></tr>
</table>

SLO:U-10- C [05] SLO:U-11- C [05] SLO:U-12- C [05] مختلف تحاریر (رُوداد، مضامین، سفر نامہ، خطوط، اداریہ، خبریں، رپورٹ وغیرہ) پڑھ کر اُن کے مقاصد کی ترجمانی کر سکیں۔ (تفہیمی، تجزیاتی)	
SLO:U-11-C[06] SLO:U-12-C[06] مختلف مقاصد کے لیے مرتب کردہ دفتری اور عدالتی مواد (مختلف فارم، رجسٹری برائے کرایہ، تقرّرنامہ، ملازمت کی درخواست، نکاح نامہ، عرضی، عدالتی حکم نامہ، ضمانتی مچلکہ وغیرہ) کی شناخت کر سکیں اور اس کا متن پڑھ سکیں۔ (علمی، تفہیمی)	SLO:U-09-C[06] SLO:U-10-C[06] مختلف مقاصد کے لیے مرتّب کردہ دفتری اور عدالتی مواد (داخلہ فارم، اقرار نامے برائے تعلیمی اسناد، دعوت نامے، رسید برائے خریداری، تہنیت نامے، عرضی وغیرہ) کی شناخت کر سکیں اور اس کا متن پڑھ سکیں۔ (علمی، تفہیمی)
SLO:U-11- C[07] SLO:U-12- C[07] افسانوی و غیر افسانوی متن میں شامل مانوس و نامانوس الفاظ و تراکیب، محاورات، ضرب الامثال، مترادفات اور مرکبات پر مشتمل فقرات پڑھ کر استعمال کر سکیں۔ (تفہیمی، اطلاقی)	SLO:U-09-C[07] SLO:U-10- C[07] افسانوی و غیر افسانوی متن میں شامل نامانوس الفاظ، محاورات، ضرب الامثال، مترادفات اور مرکبات پر مشتمل فقرات سمجھ کر پڑھ سکیں۔ (علمی)
SLO:U-11- C[08] SLO:U-12- C[08]	SLO:U-09-C[08] SLO:U-10- C[08]

مختلف نثری اصناف ادب (کہانی، داستان، افسانہ، ڈراما اور ناول) پڑھ کر ان کی شناخت کر سکیں۔ (علمی، تفہیمی)	مختلف نثری اصناف ادب (کہانی، داستان، افسانہ، ڈراما اور ناول) پڑھ کر ان کے ادبی اسلوب میں امتیاز کر سکیں۔ (تفہیمی، تجزیاتی)
SLO:U-09-C[09] SLO:U-10- C[09] منظوم اور منثور اصناف ادب پڑھ کر ان میں فرق کر سکیں۔ (علمی، تفہیمی)	SLO:U-11- C[09] SLO:U-12- C[09] منظوم اور منثور اصناف ادب پڑھ کر ان پر تبصرہ کر سکیں۔ (تفہیمی، تجزیاتی، اطلاقی)
SLO:U-09- C[10] SLO:U-10- C[10] نثر کی حوالوں کے ساتھ وضاحت کر سکیں۔ (تفہیمی)	SLO:U-11- C[10] SLO:U-12- C[10] نثر کی حوالوں کے ساتھ وضاحت کر سکیں اور اس پر اظہار رائے کر سکیں۔ (تفہیمی، تجزیاتی)
SLO:U-09-C[11] SLO:U-10- C[11] تراجم کی صورت میں علاقائی ادب اور اس کی ثقافت سے واقفیت حاصل کر سکیں۔ (علمی)	SLO:U-11- C[11] SLO:U-12- C[11] تراجم کی صورت میں علاقائی ادب اور ثقافت سے واقفیت حاصل کرتے ہوئے ان میں امتیاز کر سکیں۔ (تفہیمی، تجزیاتی)
SLO:U-09-C[12] SLO:U-10- C[12] مختلف عبارات پڑھ کر اُن کی غرض وغایت اور ساخت سے واقفیت حاصل کر سکیں۔ (علمی، تفہیمی)	SLO:U-11- C[12] SLO:U-12- C[12] مختلف عبارات پڑھ کر ان کی غرض وغایت اور ساخت سے واقفیت حاصل کر سکیں اور اُن پر تبصرہ کر سکیں۔ (تفہیمی، تجزیاتی)

SLO:U-09-C[13] SLO:U-10- C[13] کہانی / مضمون / افسانے /ڈرامے کو پڑھ کر اس کے اجزا (پیرا گراف، کرداروں کا تعارف، ابتدائیہ، مناظر کا بیان، اختتامیہ) کو شناخت کر سکیں۔ (تفہیمی، تجزیاتی)	SLO:U-11- C[13] SLO:U-12- C[13] کہانی / مضمون / افسانے /ڈرامے کو پڑھ کر اس کے اجزا اور ادبی محاسن کو شناخت کر سکیں۔ (تفہیمی)
SLO: U-09- C [14] SLO: U-10- C [14] مختلف مصنفین / شعرا کے ادب پارے پڑھ کر اُن کے زمانے کا تعین کر سکیں اور اُن کی عصری معنویت سے آگاہ ہو سکیں۔ (تفہیمی)	SLO: U-11- C [14] SLO: U-12- C [14] (الف): مختلف مصنفین / شعرا کے ادب پارے پڑھ کر اُس زمانے کی تاریخ سے واقف ہوتے ہوئے عصری تناظر میں اُن کا تجزیہ کر سکیں۔ (ب) مختلف مصنفین / شعرا کے ادب پارے پڑھ کر اُن کی عصری معنویت پر تبصرہ کر سکیں۔ (تفہیمی، اطلاقی، تجزیاتی)
SLO:U-09-C[15] SLO:U-10- C[15] غزل کے عناصر (قافیہ، ردیف، مطلع، مقطع وغیرہ) کی شناخت کر سکیں۔ (علمی)	SLO:U-11- C[15] SLO:U-12- C[15] غزل کے عناصر (قافیہ، ردیف، مطلع، مقطع وغیرہ) کو پیش نظر رکھتے ہوئے اس کے مزاج اور ساخت کو سمجھ سکیں۔ (تفہیمی)
SLO:U-09- C[16] SLO:U-10- C [16] کسی بھی نثر پارے / نظم کو پڑھ کر موضوعات کی شناخت کر سکیں۔ (تفہیمی)	SLO:U-11- C [16] SLO:U-12- C[16]

	کسی بھی نثر پارے / نظم کو پڑھ کر موضوعات کی شناخت کرتے ہوئے اس کی وضاحت کر سکیں۔ (تفہیمی)
SLO:U-09- C[17] SLO:U-10- C[17] شاعری پڑھ کر باحوالہ تشریح کر سکیں۔ (تفہیمی)	SLO:U-11- C[17] SLO:U-12- C[17] شاعری پڑھ کر باحوالہ تشریح کر سکیں اور اس کے محاسن بیان کر سکیں۔ (تفہیمی)
SLO:U-09-C[18] SLO:U-10- C[18] دو نثر پاروں یا دو نظم پاروں کا موازنہ کر سکیں۔ (تجزیاتی)	SLO:U-11- C[18] SLO:U-12- C[18] منظوم یا منثور کسی بھی دو اصناف ادب یا اقتباسات کا موازنہ کرتے ہوئے تبصرہ کر سکیں۔ (اصناف، موضوعات، پیش کش، زبان و بیان کے لحاظ سے)(تجزیاتی)
SLO:U-09- C[19] SLO:U-10- C[19] SLO:U-11- C[19] SLO:U-12- C[19] مختلف تحاریر پڑھ کر ان میں سے معاصر قومی و عالمی مسائل کی نشان دہی کرتے ہوئے ان کے حل کے لیے تجاویز پیش کر سکیں۔ (تخلیقی)	
SLO:U-09- C[20] SLO:U-10- C[20] SLO:U-11- C[20]	

SLO:U-12- C[20] مختلف ثقافتی، معاشی و سماجی رابطوں کے لیے تحاریر کو پڑھ سکیں اور ان سے معلومات حاصل کر سکیں۔ (علمی، تفہیمی)	
SLO:U-09- C[21] SLO:U-10- C[21] ڈراما پڑھتے ہوئے اس میں موجود مکالمے کو کردار کے مطابق تاثر کے ساتھ ادا کر سکیں۔ (تفہیمی، اطلاقی)	SLO:U-11- C[21] SLO:U-12- C[21] ڈراما پڑھتے ہوئے اس میں موجود مکالمے کی ترتیب و پیش کش کا تجزیہ کر سکیں۔ (تجزیاتی)
SLO:U-09-C[22] SLO:U-10- C[22] مختلف عبارتیں پڑھ کر ان کے تصورات سے واقفیت حاصل کر سکیں۔ (علمی)	SLO:U-11- C[22] SLO:U-12- C[22] عبارتیں پڑھ کر ان کے تصورات پر تبصرہ کر سکیں۔ (اطلاقی)
SLO:U-09- C[23] SLO:U-10- C[23] لائبریری / ڈیجیٹل لائبریری کی اہمیت سے آگاہی حاصل کرتے ہوئے اس کا استعمال کر سکیں۔ (علمی، اطلاقی)	SLO:U-11- C[23] SLO:U-12- C[23] ڈیجیٹل لائبریری کی درجہ بندی اور فہرست کی ترتیب کو سمجھتے ہوئے اس کو استعمال کر سکیں۔ (تفہیمی، اطلاقی)
SLO:U-09- C[24] SLO:U-10- C[24] SLO:U-11- C[24] SLO:U-12- C[24]	

معلوماتی کتب، قاموس مترادفات، انٹرنیٹ، انسائیکلوپیڈیا، لغات وغیرہ سے حوالہ جاتی مواد تلاش کر کے برمحل استعمال کر سکیں۔ (تفہیمی، اطلاقی)	
SLO:U-09- C[25] SLO:U-10- C[25] اُردو میں رائج دوسری زبانوں کے الفاظ کے درست اور موثر استعمال کی اہمیت کو سمجھ سکیں۔ (تفہیمی)	SLO:U-11- C[25] SLO:U-12- C[25] مختلف ثقافتوں اور زبان کے اختلاط پر مبنی متن کو پڑھ کر سمجھ سکیں۔ (تفہیمی)
متن کا مفہوم برقرار رکھتے ہوئے عبارت یا جملوں میں تبدیلی کر سکیں۔ (تخلیقی) SLO: U-09- C [26] SLO: U-10- C [26] SLO: U-11- C [26] SLO: U-12- C [26]	
SLO:U-09- C[27] SLO:U-10- C[27] SLO:U-11- C[27] SLO:U-12- C[27] عبارت پڑھتے ہوئے تمام علاماتِ اوقاف کا لحاظ رکھ سکیں۔ (تفہیمی، اطلاقی)	

مہارت (د): لکھنا

معیار (د): الفاظ و تراکیب، جملوں اور عبارت کی درست قواعد اور ترتیب کے ساتھ افسانوی و غیر افسانوی اور روز مرہ تحاریر میں مہارت سے استعمال، مربوط، رواں اور موزوں انداز میں مختلف تحریروں کی ساخت اور اصناف کی مناسبت سے اپنے مشاہدات، خیالات، معلومات اور احساسات کی تحریری پیش کش

<table dir="rtl">
<tr><th colspan="4">حدِ تدریج</th></tr>
<tr><th>نویں جماعت</th><th>دسویں جماعت</th><th>گیارھویں جماعت</th><th>بارھویں جماعت</th></tr>
<tr><td colspan="2">

- سیکھی گئی مہارتوں کا استعمال کرتے ہوئے تحریری صلاحیت کا مظاہرہ کرنا
- تحریر میں معانی کی وضاحت کے لیے علاماتِ اوقاف اور قواعد کی مہارتوں کو برمحل استعمال کرنا
- مختلف النوع مقاصد کے لیے تحاریر میں خیالات کو ترتیب اور تسلسل کے ساتھ تحریری طور پر پیش کرنا
- مرکزی خیال / خلاصہ / تشریح / تبصرہ / تجزیہ / موازنہ وغیرہ تحریر کرنا
- کسی عنوان پر مربوط کہانی، مضمون، خط، مکالمہ، رپورٹ، کالم، تبصرہ، تجزیہ، تقریر اور درخواست وغیرہ لکھنا

</td><td colspan="2">

- سیکھی گئی مہارتوں کا استعمال کرتے ہوئے تحریری صلاحیت کا مظاہرہ کرنا
- تحریر میں معانی کی وضاحت کے لیے علاماتِ اوقاف اور قواعد کی مہارتوں کو برمحل استعمال کرنا
- مصنفین / شعرا کے پس منظر میں افسانوی و غیر افسانوی تحاریر پر تجزیاتی رائے قائم کرنا اور تنقید و تبصرہ کرنا
- حوالوں کے ساتھ مدلل اور معیاری زبان میں مرکزی خیال / خلاصہ / تشریح / تبصرہ / تجزیہ / موازنہ وغیرہ کرنا
- کسی عنوان پر مربوط کہانی، مضمون، خط، مکالمہ، رپورٹ، کالم، تبصرہ، تجزیہ، تقریر اور درخواست وغیرہ لکھنا

</td></tr>
<tr><th colspan="4">حاصلاتِ تعلم</th></tr>
<tr><th>نویں جماعت</th><th>دسویں جماعت</th><th>گیارھویں جماعت</th><th>بارھویں جماعت</th></tr>
<tr><td colspan="4" dir="ltr">SLO:U-09-D[01]
SLO:U-10- D[01]
SLO:U-11- D[01]
SLO:U-12- D[01]</td></tr>
</table>

مختلف تحریری سرگرمیوں میں الفاظ کے دُرست اِملا کا خیال رکھتے ہوئے تحریری کام پر نظر ثانی اور تدوین (پروف ریڈنگ وغیرہ) کر سکیں۔ (تفہیمی، اطلاقی)
SLO:U-09- D[02] SLO:U-10- D[02] SLO:U-11- D[02] SLO:U-12- D[02] اپنی جماعت کے معیار کے مطابق روزمرہ، ضرب الامثال اور محاورات کا استعمال کرتے ہوئے سادہ اور مرکب جملے تحریر کر سکیں (تخلیقی)
SLO:U-09- D[03] SLO:U-10- D[03] SLO:U-11- D[03] SLO:U-12- D[03] نظم / غزل کے اشعار کی حوالوں (شاعری کے پس منظر، انداز بیاں، شعری محاسن کے استعمال کی وضاحت) کے ساتھ تشریح کر سکیں۔ (تفہیمی، اطلاقی)
SLO:U-09- D[04] SLO:U-10- D[04] SLO:U-11- D[04] SLO:U-12- D[04] نظم یا نثر کو پڑھ کر اس کے اہم نکات / خلاصہ لکھ سکیں۔ (اطلاقی)
SLO:U-09- D[05]

<table>
<tr><td colspan="2">SLO:U-10- D[05]
SLO:U-11- D[05]
SLO:U-12- D[05]
نظم یا نثر کو پڑھ کر مرکزی خیال تحریر کر سکیں۔ (اطلاق)</td></tr>
<tr><td colspan="2">SLO:U-09- D[06]
SLO:U-10- D[06]
SLO:U-11- D[06]
SLO:U-12- D[06]
منتخب اقتباسات (انگریزی سے اردو) کے اصل معانی و مفہوم اور مقاصد کو برقرار رکھتے ہوئے ترجمہ کر سکیں۔ (تفہیمی، اطلاق)</td></tr>
<tr><td>SLO:U-11- D[07]
SLO:U-12- D[07]
مضمون نویسی کے مختلف اندازِ تحریر (بیانیہ، مدلل، بحثی اور تفصیلی) کو مدِ نظر رکھتے ہوئے مختلف موضوعات کو قلم بند کر سکیں۔ (تخلیقی)</td><td>SLO:U-09- D[07]
SLO:U-10- D[07]
مضمون نویسی کے مختلف اندازِ تحریر (بیانیہ، مدلل، بحثی اور تفصیلی) کو مدِ نظر رکھتے ہوئے مختلف موضوعات کو قلم بند کر سکیں۔ (تخلیقی)</td></tr>
<tr><td>SLO:U-11- D[08]
SLO:U-12- D[08]
مختلف اصنافِ ادب (منظوم و منثور) کی ڈرامائی تشکیل کر سکیں۔ (تخلیقی)</td><td>SLO:U-09- D[08]
SLO:U-10- D[08]
مکالماتی تحریر / ڈراما کو محاورات / ضربُ الامثال کا استعمال کرتے ہوئے کہانی میں تبدیل کر سکیں۔ (تخلیقی)</td></tr>
</table>

SLO:U-09- D[09] SLO:U-10- D[09] رسمی و غیر رسمی خطوط تحریر کر سکیں اور برقی خط (ای میل) تشکیل دے سکیں۔ (اطلاقی)	SLO:U-11- D[09] SLO:U-12- D[09] درخواست، رسمی و غیر رسمی خطوط، دعوت نامے، تہنیت نامے تحریر کر سکیں اور برقی خط (ای میل) کی تشکیل کر سکیں۔ (اطلاقی)
SLO:U-09- D[10] SLO:U-10- D[10] مختلف دستاویزی فارم مثلاً: داخلہ فارم، شناختی کارڈ فارم، ریلوے رعایتی کرایہ فارم، مختلف رجسٹریشن فارمز، رُکنیت فارم، پاسپورٹ فارم، بینک اکاؤنٹ فارم، قومی بچت فارم وغیرہ پُر کر سکیں۔ (اطلاقی)	SLO:U-11- D[10] SLO:U-12- D[10] ضرورت کے مطابق مختلف فارم مثلاً: دفتری، صحافتی، عدالتی دستاویزات پُر کر سکیں۔ (اطلاقی)
SLO: U-09- D [11] SLO: U-10- D [11] آپ بیتی، سفر نامہ، معلوماتی رپورٹ اور یادداشت کے درمیان فرق کو سمجھتے ہوئے اُن کی تحریری تخلیق کر سکیں۔ (تخلیقی)	SLO:U-11- D [11] SLO: U-12- D [11] رپورتاژ، تجزیاتی رپورٹ اور یادداشت کے درمیان فرق کو سمجھتے ہوئے اُن کی تحریری تخلیق کر سکیں۔ (تخلیقی)
SLO:U-09- D[12] SLO:U-10- D[12] SLO:U-11- D[12] SLO:U-12- D[12]	

<table>
<tr><td colspan="2">کسی بھی رسمی و غیر رسمی تحریر (کالم، خبر، رپورٹ، تبصرہ، تذکرہ، تجزیہ وغیرہ) کی جزئیات کو سمجھتے ہوئے اس پر تنقید و تبصرہ تحریر کر سکیں۔ (تفہیمی، تجزیاتی)</td></tr>
<tr><td colspan="2">SLO:U-09- D[13]
SLO:U-10- D[13]
SLO:U-11- D[13]
SLO:U-12- D[13]
منتخب اقتباسات کی تلخیص نویسی کر سکیں۔ (اطلاقی)</td></tr>
<tr><td>SLO:U-09- D[14]
SLO:U-10- D[14]
کسی بھی موضوع پر اشعار اور حوالوں کے ساتھ کم از کم (۲۵۰) الفاظ پر مشتمل تقریر لکھ سکیں۔ (تخلیقی)</td><td>SLO:U-11- D[14]
SLO:U-12- D[14]
کسی بھی موضوع پر اشعار اور حوالوں کے ساتھ کم از کم (۳۵۰) الفاظ پر مشتمل تقریر لکھ سکیں۔ (تخلیقی)</td></tr>
<tr><td colspan="2">SLO:U-09- D[15]
SLO:U-10- D[15]
SLO:U-11- D[15]
SLO:U-12- D[15]
ہدایات و اشارات کے مطابق کسی نادیدہ اقتباس (منظوم و منثور) کی تفہیم اور تبصرہ تحریر کر سکیں۔ (اطلاقی)</td></tr>
<tr><td>SLO:U-09- D[16]
SLO:U-10- D[16]</td><td>SLO:U-11- D[16]
SLO:U-12- D[16]</td></tr>
</table>

خاکہ نویسی / شخصیت نگاری (سنجیدہ / فکاہیہ) کے قواعد کو سمجھتے ہوئے خاکہ تحریر کر سکیں۔ (اطلاقی)	مختلف ادبی شخصیات کی مرقع نگاری کو اپنے الفاظ میں لکھ سکیں۔ (تخلیقی)

SLO:U-09- D[17]

SLO:U-10- D[17]

SLO:U-11- D[17]

SLO:U-12- D[17]

عبارت کی حوالوں کے ساتھ تشریح کر سکیں۔ (تفہیمی، اطلاقی)

مہارت (ہ): قواعد / زبان شناسی

معیار (ہ): زبان کے تکنیکی پہلوؤں (یعنی قواعد / علم بیان، صنائع ابدائع، شعری محاسن) کا عملی زندگی (تحریر اور تقریر) میں درست اور برمحل استعمال

حد تدریج

نویں جماعت	دسویں جماعت	گیارھویں جماعت	بارھویں جماعت
• جملوں کی تقطیع / ترکیب نحوی کرنا • سادہ اور مشکل یعنی گہرے معانی والے جملوں کے اجزا (مرکبات، تذکیر و تانیث، الفاظ و تراکیب، الفاظ کی صفات، منفی، مثبت جملے) شناخت کرنا اور تحریر و تقریر میں ان کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے برمحل استعمال کرنا • تحریر کو صحتِ رفتار کے ساتھ پیش کرنا • تحریر میں رموزِ اوقاف اور اعراب کا درست استعمال کرنا		• جملوں / اشعار کی تقطیع / ترکیب نحوی کرنا • سادہ اور مشکل یعنی گہرے معانی والے جملوں کے اجزا کی شناخت کرنا، ان کے برمحل اور درست استعمال کی اہمیت کو سمجھنا اور تقریر میں استعمال کرنا • تحریر کو صحتِ رفتار کے ساتھ پیش کرنا (اس درجے پر موجود وسیع ذخیرۂ الفاظ اور قواعد و تقریر میں برمحل اور متوازن استعمال کرنا)	

• ادبی تحاریر میں علم بیان، صنائع بدائع اور شعری محاسن کی شناخت کرنا	• تحریر میں رموزِ اوقاف اور اعراب کا درست استعمال • ادبی تحاریر میں علم بیان، صنائع بدائع اور شعری محاسن کی شناخت کرنا اور استحسان و تنقید کے لیے ان کا استعمال کرنا

حاصلاتِ تعلم

نویں جماعت	دسویں جماعت	گیارھویں جماعت	بارھویں جماعت
SLO:U-09-E[01] SLO:U-10- E[01] SLO:U-11- E[01] SLO:U-12- E[01] الف: واحد جمع (تثنیہ، جمع مکسر اور جمع سالم) بنا سکیں اور استعمال کر سکیں۔ ب: جمع الجمع کا تحریر میں بر محل استعمال کر سکیں۔ (اطلاق)			
SLO:U-09- E[02] SLO:U-10- E[02] SLO:U-11- E[02] SLO:U-12- E[02] تذکیر و تانیث (اسما اور ضمائر) کی فہم رکھتے ہوئے زبان میں ہونے والی تبدیلیوں کو روز مرہ گفت گو اور تحریر و تخلیق میں استعمال کر سکیں۔ (اطلاق)			
SLO:U-09- E[03]			

SLO:U-10- E[03] SLO:U-11- E[03] SLO:U-12- E[03] الفاظ متضاد کی شناخت کرتے ہوئے تحریر و تقریر میں استعمال کر سکیں۔ (اطلاق)	
SLO:U-09- E[04] SLO:U-10- E[04] SLO:U-11- E[04] SLO:U-12- E[04] مترادف الفاظ کی شناخت کرتے ہوئے تحریر و تقریر میں برجستہ استعمال کر سکیں۔ (تفہیمی، اطلاق)	
SLO:U-09- E[05] SLO:U-10- E[05] متشابہ الفاظ کو پہچان کر تحریر و تقریر میں استعمال کر سکیں۔ (اطلاق)	SLO:U-11- E[05] SLO:U-12- E[05] متشابہات کو نظم / نثر کے ربط و تسلسل اور تاثر سے شناخت کرتے ہوئے اس کا برمحل استعمال کر سکیں۔ (اطلاق)
SLO:U-09- E[06] SLO:U-10- E[06] ذو معانی الفاظ / جملے عبارت سے الگ کر سکیں اور ان کا تحریر میں استعمال کر سکیں۔ (اطلاق)	SLO:U-11- E[06] SLO:U-12- E[06] ذو معانی الفاظ / جملوں / فقروں کا تحریر میں استعمال کر سکیں۔ (اطلاق)

SLO:U-11- E[07] SLO:U-12- E[07] الف: حروف فجائیہ / ندائیہ: تحریر و تقریر میں تاثر لانے والے الفاظ (ندا، تحسین، نفرین، تاسف، انبساط، تنبیہ، استعجاب، تہنیت، تمنا اور قسم) کی نشان دہی کر سکیں۔ ب: حرفِ ربط، حرف جار، حرف اضافت، حرف استفہام، حروف عطف، حروف تردید، حروف شرط و جزا، حروف علت، حروف بیان، اور حروف تشبیہ کو تحریر و تقریر میں استعمال کر سکیں۔ (علمی، تفہیمی، اطلاقی)	SLO:U-09- E[07] SLO:U-10- E[07] الف: جملوں میں اسم، فعل اور حرف کی نشان دہی کر سکیں۔ ب: حروف فجائیہ / ندائیہ: تحریر و تقریر میں تاثر لانے والے الفاظ (ندا، تحسین، نفرین، تاسف، انبساط، تنبیہ، استعجاب، تہنیت، تمنا اور قسم) کی نشان دہی کر سکیں۔ ج: حروف ربط، حروف جار، حروف اضافت، حروف استفہام، حروف عطف، حروف تردید، حروف شرط و جزا، حروف علت، حروف بیان، حروف تشبیہ کو تحریر و تقریر میں استعمال کر سکیں۔ (علمی، تفہیمی، اطلاقی)
SLO:U-11- E[08] SLO:U-12- E[08] علامات اوقاف (سکتہ، ختمہ، وقفہ، واوین، قوسین، استعجابیہ، استفہامیہ، تفصیلیہ، رابطہ، ترچھا خط، علامت شعر، علامت مصرع، علامت تخلص، علامت حذف) کو پہچان کر درست استعمال کر سکیں۔ (تفہیمی، اطلاقی)	SLO:U-09- E[08] SLO:U-10- E[08] علامات اوقاف (سکتہ، ختمہ، وقفہ، واوین، قوسین، استعجابیہ، استفہامیہ، تفصیلیہ، رابطہ، ترچھا خط، علامت شعر، علامت مصرع، علامت تخلص، علامت حذف) کو پہچان سکیں اور تحریری اظہار میں اس کی اہمیت سے آگاہ ہو سکیں۔ (علمی، تفہیمی)
SLO:U-11- E[09] SLO:U-12- E[09] مرکب ناقص اور مرکب تام:	SLO:U-09- E[09] SLO:U-10- E[09] مرکب ناقص اور مرکب تام:

الف: مرکب ناقص کی اقسام (توصیفی، اضافی، عطفی، عددی، جاری، اشاری) کے فرق کو سمجھتے ہوئے تحریر میں استعمال کر سکیں۔ ب: مرکب تام (جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ) کی شناخت کر سکیں۔ ج: جملہ اسمیہ کے اجزا (مبتدا اور خبر) میں امتیاز کر سکیں اور تحریر میں استعمال کر سکیں۔ د: جملہ فعلیہ کے اجزا (فاعل، فعل، مفعول) میں امتیاز کر سکیں اور تحریر میں استعمال کر سکیں۔ ہ: امدادی / معاون افعال کی شناخت کر سکیں اور استعمال کر سکیں۔ (علمی، تفہیمی، اطلاقی)	الف: مرکب ناقص کی اقسام (توصیفی، اضافی، عطفی، عددی، جاری، اشاری) کے فرق کو سمجھتے ہوئے تحریر میں استعمال کر سکیں۔ ب: مرکب تام (جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ) کی شناخت کر سکیں۔ ج: جملہ اسمیہ کے اجزا (مبتدا اور خبر) میں امتیاز کر سکیں اور تحریر میں استعمال کر سکیں۔ د: جملہ فعلیہ کے اجزا (فاعل، فعل، مفعول) میں امتیاز کر سکیں اور تحریر میں استعمال کر سکیں۔ ہ: مرکب مصادر کی شناخت کر سکیں اور استعمال کر سکیں۔ (علمی، تفہیمی، اطلاقی)
SLO:U-09- E[10] SLO:U-10- E[10] SLO:U-11- E[10] SLO:U-12- E[10]	الف: الفاظ و معانی سے واقفیت اور ان کے انتخاب میں لغت اور تھیسارس کا استعمال کر سکیں۔ ب: درست تلفظ کے فہم کے لیے اعراب کا استعمال کر سکیں۔ (اطلاقی)
SLO:U-09- E[11] SLO:U-10- E[11] SLO:U-11- E[11]	

SLO:U-12-E[11] سابقوں اور لاحقوں سے الفاظ بنا کر تحریر میں استعمال کر سکیں۔ (اطلاقی)	
SLO:U-09- E[12] SLO:U-10- E[12] SLO:U-11- E[12] SLO:U-12- E[12] جملے کی ساخت / بناوٹ، روزمرہ اور محاورے کے لحاظ سے جملوں کی درستی کر سکیں۔ (تخلیقی)	
SLO:U-09- E[13] SLO:U-10- E[13] ضرب الامثال اور محاورات میں امتیاز کرتے ہوئے تحریر و تقریر میں ان کا استعمال کر سکیں۔ (اطلاقی)	SLO:U-11- E[13] SLO:U-12- E[13] محاورات اور ضرب الامثال کے استعمال سے تخلیقی تحاریر میں معنویت اور معیار کو بڑھا سکیں۔ (تفہیمی، تخلیقی)
SLO:U-09- E[14] SLO:U-10- E[14] الف: نظم بہ لحاظ موضوع (حمد، نعت، منقبت، مرثیہ، قومی و ملی نظم، قصیدہ، دعا / مناجات) میں شناخت کر سکیں۔ ب: اصناف نثر (سیرت، داستان، مضمون، افسانہ، ناول، ڈراما، سفر نامہ، خاکہ) میں شناخت کر سکیں۔ (علمی)	SLO:U-11- E[14] SLO:U-12- E[14] الف: نظم بہ لحاظ موضوع (حمد، نعت، منقبت، مرثیہ، قومی و ملی نظم، قصیدہ، دعا / مناجات) کی امتیاز کر سکیں۔ ب: اصناف نثر (سیرت، داستان، مضمون، افسانہ، ناول، ڈراما، سفر نامہ، خاکہ) میں امتیاز کر سکیں۔ (تجزیاتی)

SLO:U-09- E[15] SLO:U-10- E[15] نظم بہ لحاظ ہیت (غزل، مثنوی، مثلث، مخمس، مسدس) کی شناخت کر سکیں۔ (علمی)	SLO:U-11- E[15] SLO:U-12- E[15] نظم بہ لحاظ ہیئت (غزل، مثنوی، مثلث، مخمس، مسدس) میں امتیاز کر سکیں۔ (علمی، تفہیمی، اطلاقی)
SLO:U-09- E[16] SLO:U-10- E[16] الف: غزل میں مطلع اور مقطع کی شناخت کر سکیں۔ ب: نظم / غزل کے اجزا (مصرع، شعر، بند، قافیہ، ردیف، مطلع، مقطع) کی شناخت کر سکیں۔ (علمی، تفہیمی، اطلاقی، تجزیاتی)	SLO:U-11- E[16] SLO:U-12- E[16] نظم / غزل کے عناصر (مصرع، مصرع اولی، مصرع ثانی، شعر، بند، قافیہ، ردیف، مطلع، مقطع، مطلع ثانی) کو شناخت کر سکیں اور ان کا شاعرانہ استعمال سمجھ کر وضاحت کر سکیں۔ (علمی، تفہیمی، اطلاقی، تجزیاتی)
SLO:U-09- E[17] SLO:U-10- E[17] شاعری کے محاسن کو شناخت کر سکیں۔ **الف: علمِ بیان** (تشبیہ اور ارکان تشبیہ، استعارہ اور ارکانِ استعارہ) **ب: علمِ بیان** (کنایہ قریب، کنایہ بعید، مجاز مرسل (کل کہہ کر جزو مراد لینا، جزو کہہ کر کل مراد لینا، ظرف کہہ کر مظروف مراد لینا، مظروف کہہ کر ظرف مراد لینا، سبب کہہ کر مسبب مراد لینا، مسبب کہہ کر سبب مراد لینا))۔ (علمی، تفہیمی، تجزیاتی)	SLO:U-09- E[17] SLO:U-10- E[17] شاعری کے محاسن میں امتیاز کر سکیں۔ **الف: علمِ بیان** (تشبیہ اور ارکان تشبیہ، استعارہ اور ارکانِ استعارہ) **ب: علمِ بیان** (کنایہ قریب، کنایہ بعید، مجاز مرسل (کل کہہ کر جزو مراد لینا، جزو کہہ کر کل مراد لینا، ظرف کہہ کر مظروف مراد لینا، مظروف کہہ کر ظرف مراد لینا، سبب کہہ کر مسبب مراد لینا، مسبب کہہ کر سبب مراد لینا))۔ (تفہیمی، اطلاقی، تجزیاتی)
SLO:U-9- E[18]	SLO:U-11- E[18]

SLO:U-10- E[18]	SLO:U-12- E[18]
شاعری کے محاسن کی شناخت کر سکیں۔ علم بدیع (صنعتِ تلمیح، صنعتِ تجنیس، صنعتِ تضمین، صنعتِ تکرار، صنعتِ تضاد، صنعتِ مراعاۃ النظیر، صنعتِ مبالغہ، صنعتِ حسنِ تعلیل، صنعتِ لف و نشر) (علمی)	شاعری کے محاسن کو استعمال کر سکیں۔ علم بدیع (صنعتِ تلمیح، صنعتِ تجنیس، صنعتِ تضمین، صنعتِ تکرار، صنعتِ تضاد، صنعتِ مراعاۃ النظیر، صنعتِ مبالغہ، صنعتِ حسنِ تعلیل، صنعتِ لف و نشر) (اطلاقی)

فہرستِ مصنفین، شعرا اور موضوعات برائے اردو (لازمی)

نویں تا بارھویں جماعت

نویں جماعت			
افسانوی و غیر افسانوی ادب	ذیلی تقسیم	انتخابی متن / اقتباسات	مصنفین / شعرا
نثر	سیرت نگاری	اخلاقِ حسنہ (یہاں اخلاقِ نبوی کے کسی ایک پہلو کو مخصوص کرنا ہے۔)	سید سلیمان ندوی
	افسانہ	کتبہ	غلام عباس
		بھیڑیا (پشتو ادب سے ترجمہ)	فاروق سرور
	ڈراما	آرام و سکون	امتیاز علی تاج

	ناول	توبۃ النصوح انتخاب: علیم اور باپ کی گفت گو۔ ہم دردی شرطِ انسانیت	ڈپٹی نذیر احمد
	خاکہ نگاری	نام دیو مالی	مولوی عبد الحق (چند ہم عصر)
	طنز و مزاح	ابتدائی حساب (اردو کی آخری کتاب)	ابنِ انشا
	سفر نامہ	لڑی میں پروئے ہوئے منظر (جرنیلی سڑک)	رضا علی عابدی
	مضمون	اپنی مدد آپ	سر سید احمد خان
شاعری	نظم	حمد: کوئی تو ہے جو نظامِ ہستی چلا رہا ہے	مظفر وارثی
		نعت: دل جس سے زندہ ہے وہ تمنا تمھی تو ہو	ظفر علی خان
		جاوید کے نام (دیارِ عشق میں اپنا مقام پیدا کر)	علامہ محمد اقبال
		محنت کی برکات (ماخوذ از مد و جزرِ اسلام)	الطاف حسین حالی
		کرکٹ اور مشاعرہ	دلاور فگار
		پیامِ لطیف (سندھی زبان سے ترجمہ)	مترجم: شیخ ایاز
	غزل	فقیرانہ آئے صدا کر چلے	میر تقی میر
		سن تو سہی جہاں میں ہے تیرا فسانہ کیا	خواجہ حیدر علی آتش
		غم ہے یا خوشی ہے تو	ناصر کاظمی
		کاش طوفاں میں سفینے کو اُتارا ہوتا	پروین فنا سید

فہرستِ مصنفین، شعرا اور موضوعات برائے اردو (لازمی)

دسویں جماعت			
افسانوی و غیر افسانوی ادب	ذیلی تقسیم	انتخابی متن / اقتباسات	مصنفین / شعرا
نثر	سیرت نگاری	اخلاقِ نبوی (یہاں اخلاقِ نبوی کے کسی ایک پہلو کو مخصوص کرنا ہے۔)	شبلی نعمانی
	افسانہ	محسن محلہ	اشفاق احمد
		کفارہ	منشی پریم چند
	داستان	چغل خور (پنجابی لوک داستان)	شفیع عقیل
	ڈراما	دستک	میرزا ادیب
	ناول	میرا گاؤں	غلام الثقلین نقوی
	سوانح عمری	سرسید کا بچپن (حیاتِ جاوید)	الطاف حسین حالی
	طنز و مزاح	سویرے جو کل آنکھ میری کھلی	پطرس بخاری
	سفر نامہ	دنیا مرے آگے	جمیل الدین عالی
شاعری	نظم	حمد: (دوسرا کون ہے جہاں تُو ہے)	امیر مینائی

		نعت:(رسولِ مجتبیٰ کہیے محمد مصطفیٰ کہیے)	ماؔہر القادری
		خطاب بہ جوانانِ اسلام	علامہ محمد اقباؔل
		مرثیہ (آمدِ صبح) سے اقتباس (آمد)	میر انیؔس
		آدمی نامہ	نظیؔر اکبر آبادی
		وغیرہ (ہے آپ کے ہونٹوں پہ جو مسکان وغیرہ)	انوؔر مسعود
	غزل	بازیچۂ اطفال ہے دنیا مرے آگے	اسد اللہ خاں غاؔلب
		ہے مشقِ سخن جاری چکی کی مشقت بھی	حسؔرت موہانی
		اثر اس کو ذرا نہیں ہوتا	مومن خان موؔمن
		یوں کہنے کو پیرایۂ اظہار بہت ہے	زہرہ نگاؔہ

فہرستِ مصنفین شعرااور موضوعات برائے اردو ادب

گیارھویں جماعت			
افسانوی و غیر افسانوی ادب	ذیلی تقسیم	انتخابی متن / اقتباسات	مصنفین / شعرا
نثر	سیرت نگاری	اخلاق نبوی (سیرت مبارکہ کا کوئی ایک پہلو شامل نصاب کرنے کی تجویز دی گئی)	شبلی نعمانی
	افسانہ	نیا قانون تاریخ کا کفن (سندھی ادب سے ترجمہ)	سعادت حسن منٹو امر جلیل
	ڈراما	دہلیز (اقتباس)	امجد اسلام امجد
	ناول	اور پاکستان بن گیا (آنگن)	خدیجہ مستور
	آپ بیتی	ایک استاد عدالت کے کٹہرے میں	اشفاق احمد
	مکتوب	علاء الدین علائی / ہر گوپال تفتہ	مرزا اسد اللہ خان غالبؔ
	مضمون	فاقے میں روزہ پاکستانی زبانیں اور ان کا باہمی رشتہ	خواجہ حسن نظامی محمد رشید / ممتاز منگلور
	انشائیہ	چارپائی	رشید احمد صدیقی

شاعری	نظم	حمد:(کس کا نظام راہ نما ہے افق افق) نعت:(اے رسول امیں خاتم المرسلیں) خدا کرے کہ مری ارض پاک پہ اترے اے وادی لولاب کھڑ اڈنر آزادی رحمان بابا(گیت کا انتخاب)	حفیظ تائب سید نفیس شاہ احمد ندیم قاسمی علامہ محمد اقبال سید محمد جعفری احسان دانش ترجمہ: پروفیسر محمد ظہ خان
	غزل	جس سر کو غرور آج ہے یاں تاج وری کا سر میں سودا بھی نہیں دل میں تمنا بھی نہیں بے چین بہت پھرنا، گھبرائے ہوئے رہنا سلسلے توڑ گیا وہ سبھی جاتے جاتے بادباں کھلنے سے پہلے کا اشارہ دیکھنا	میر تقی میر فراق گورکھپوری منیر نیازی احمد فراز پروین شاکر

فہرست مصنفین شعرا اور موضوعات برائے اردو ادب

بارھویں جماعت			
افسانوی وغیر افسانوی ادب	ذیلی تقسیم	انتخابی متن / اقتباسات	مصنفین / شعرا
نثر	سیرت نگاری	الرحیق المختوم (اقتباس) آخری باب میں سے مکارم اخلاق کے حوالے سے حصہ شامل کرنے کی تجویز دی گئی)	شیخ صفی الرحمٰن مبارک پوری
	افسانہ	محشر ماں جی	غوث بہار (بلوچی ادب سے ترجمہ) مترجم غنی پرواز قدرت اللہ شہاب
	ڈرامہ	رستم وسہراب	آغا حشر کاشمیری
	ناول	کئی چاند تھے سرِ آسماں (اقتباس)	شمس الرحمٰن فاروقی
	داستان	باغ و بہار سے اقتباس	میر امن دہلوی
	سرگزشت / آپ بیتی	بہادر خان کی سرگذشت (براہوی کی لوک کہانیاں)	مترجم پروفیسر انور رومان
	انشائیہ	کافی	مشتاق احمد یوسفی

	مضمون	مینار نظریہ پاکستان	مختار مسعود ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان
شاعری	نظم	حمد: کعبے کی رونق کعبے کا منظر، اللہ اکبر۔۔۔ نعت: دلوں کے ساتھ جبینیں جو خم نہیں کرتے میں روزے سے ہوں نثار میں تیری گلیوں کے انسان کامل کی برکات (شاہ نامۂ اسلام) نئی نسل کا نوحہ داستان باغ کی تیاری (مثنوی سحر البیان سے انتخاب)	سید صبیحؔ رحمانی افتخارؔ عارف سید ضمیر جعفری فیض احمد فیض حفیظؔ جالندھری امجد اسلام امجدؔ میر حسنؔ
	غزل	جگ میں آکر ادھر ادھر دیکھا سب کہاں کچھ لالہ و گل میں نمایاں ہو گئیں ستاروں سے آگے جہاں اور بھی ہیں وہی خواب آنکھوں میں ڈال دے یہ فخر تو حاصل ہے بُرے ہیں کہ بھلے ہیں	میر دردؔ اسد اللہ خان غالبؔ علامہ محمد اقبالؔ محسن احسانؔ اداؔ جعفری

مشقی سوالات اور سرگرمیوں کے لیے مجوزہ موضوعات / عنوانات (نویں تا بارھویں جماعت)

موسمیاتی / ماحولیاتی تبدیلی	بین المذاہب ہم آہنگی	تعلیم امن	جمہوری رویے
برداشت اور رواداری	حقوق انسانی	غذا اور غذائیت	حب الوطنی
پاکستانی اور قومی مشاہیر	مقامی مشاہیر	مسئلہ کشمیر	تحفظ اطفال
آئین پاکستان اور حقوق انسانی	جانوروں کا تحفظ	انسداد منشیات	سائنس و ٹیکنالوجی
خواتین کا احترام	بچوں کا شعور	حقوق نسواں	انفارمیشن ٹیکنالوجی
میڈیا لٹریسی	سوشل میڈیا کے آداب	قدرتی وسائل کا تحفظ	ٹریفک کے قوانین
صحت و صفائی	تخفیف غربت	قومی اور علاقائی تہوار	سیر و تفریح
قانون کا احترام	بزرگوں کا احترام	انسداد بدعنوانی	ذہنی دباؤ پر قابو پانا

اُردو درسی کتاب کے مؤلفین کے لیے رہنما اصول

نصاب اور حاصلاتِ تعلم سے ہم آہنگی

مؤلفین کی ذمہ داری ہے کہ درسی مواد قومی نصاب ۲۰۲۶ء کے حاصلاتِ تعلّم (Students Learning Outcomes) سے مکمل ہم آہنگ ہو۔ ہر سبق میں وہ مہارتیں شامل کی جائیں جو طلبہ کی سننے، بولنے، پڑھنے، لکھنے اور قواعد / زبان شناسی کی صلاحیتوں کو ترقی دیں۔ متن کی ترتیب، سرگرمیاں اور مشقیں واضح ہدف کے حصول کے لیے تدریسی معیار (Benchmark) کے مطابق بنائی جائیں۔

زبان اور سطح کی مناسبت

درسی مواد کی زبان سادہ، رواں اور طلبہ کی فکری اور عمرانی سطح کے مطابق ہونی چاہیے۔ متن میں الفاظ، محاورات اور اصطلاحات اس قدر منتخب کیے جائیں کہ طلبہ نا صرف سمجھ سکیں بلکہ تخلیقی اور تنقیدی سوچ کے لیے مواد فراہم ہو۔ شاعری اور نثر کے اقتباسات طلبہ کی ذہنی استعداد کے مطابق منتخب کیے جائیں تاکہ دلچسپی اور فہم دونوں فروغ پائیں۔

مہارتوں کی ہم آہنگ تدریس

کتاب میں پانچوں لسانی مہارتوں کو یکساں طور پر شامل کیا جائے تاکہ سننے، بولنے، پڑھنے، لکھنے اور قواعد / زبان شناسی کی مہارتیں بیک وقت فروغ پائیں۔ ہر سبق میں سرگرمیاں اور مشقیں اس طرح ڈیزائن کی جائیں کہ طلبہ ان مہارتوں کو عملی طور پر استعمال کر سکیں۔

سرگرمی پر مبنی مواد

درسی کتاب صرف معلومات منتقل کرنے کے لیے نہیں بلکہ طلبہ کو فعال شریک (Active Learner) بنانے کے لیے بنائی جائے۔ ہر سبق میں مکالمہ، گروہی بحث، انٹرویو، کردار نگاری، تخلیقی تحریر، خلاصہ نویسی اور اشعار و اقتباسات کی تشریح جیسی سرگرمیاں شامل کی جائیں۔ سرگرمیوں کا مقصد تخلیقی اظہار، تنقیدی سوچ، اور روزمرہ زندگی کے مسائل سے تعلق پیدا کرنا ہونا چاہیے۔

ثقافت، ادب اور شناخت

مؤلفین کا کام یہ بھی ہے کہ درسی کتاب میں پاکستانی ثقافت، قومی شعور، سیرتِ طیبہ ﷺ، علامہ محمد اقبال کے خیالات اور دینی و اخلاقی تعلیمات مناسب انداز میں شامل ہوں۔ مواد نا صرف طلبہ کی علمی بلکہ شخصی اور فکری نشوونما میں مدد دے۔

لائبریری اور تحقیق کی معاونات

کتاب میں طلبہ کے لیے مطالعے، تحقیق، لغت و تھیسارس کے استعمال، اور ڈیجیٹل مواد سے استفادہ کے مواقع فراہم کیے جائیں۔ ہر سبق میں ہلکی تحقیق یا اضافی مواد کی تجاویز شامل ہوں تاکہ طلبہ میں علمی جستجو پیدا کریں اور معلومات کو فعال انداز میں استعمال کرنا سیکھیں۔

درسی کتب کی ساخت اور بصری معاونت

ہر درسی کتاب کی ساخت واضح، سبق آسان فہم، اور موضوعات منطقی ترتیب میں ہوں۔ جہاں ضروری ہو بصری معاونات (تصاویر، چارٹس، خاکے) شامل کیے جائیں تاکہ مواد کی تفہیم اور دلچسپی بڑھائی جا سکے۔ ہر سبق میں خلاصہ، سرگرمیاں، اور جانچ کے لیے مشقیں واضح طور پر دی جائیں تاکہ اساتذہ انھیں با آسانی تدریس میں شامل کر سکیں۔

اساتذہ کے لیے رہنمائی

کتاب میں اساتذہ کے لیے تدریسی نکات، تجاویز، اور سرگرمیوں کی رہنمائی شامل کی جائے تاکہ وہ کتاب کو مؤثر انداز میں تدریس کے لیے استعمال کر سکیں۔ اساتذہ کو ہدایت دی جائے کہ وہ طلبہ کی تخلیقی اور تنقیدی صلاحیتوں کو فروغ دینے کے لیے مشقوں اور سرگرمیوں کو عملی طور پر نافذ کریں۔

عمومی تجاویز

- کتاب کے پہلے صفحے پر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم مع اردو ترجمہ جب کہ پس ورق پے قومی ترانہ ضرور درج ہو۔ بیرونی سرورق رنگین ہو اور اُردو زبان و ادب، تہذیبی، ثقافتی تصویر، نقشے یا خاکے سے مزین ہو۔
- کتاب کا سائز اور ضخامت ثانوی اور اعلیٰ ثانوی سطح پر ضرورت کے مطابق رکھی جا سکتی ہے۔
- کتاب میں ممکنہ حد تک تدریجی ارتقا کا خیال رکھا جائے جب کہ نظم و نثر کا حصہ الگ الگ رکھا جائے۔ تجویز کردہ عنوانات پر متن / مواد لازماً شامل کتاب کیا جائے۔ نصاب میں مواد کی ترتیب بتدریج سہل، قابلِ فہم اور مشکل ہونی چاہیے۔ گریڈ ۹ تا ۱۲ تک لسانی استعداد کی صلاحیتوں اور مہارتوں میں بتدریج اضافہ یقینی ہو۔
- جہاں ضروری ہو وہاں مشکل الفاظ اور تراکیب پر اعراب ضرور لگائے جائیں جب کہ تشدید کا خاص طور پر خیال رکھا جائے تاکہ طلبہ الفاظ کے درست املا اور تلفظ سے بہ خوبی اور مکمل طور پر آگاہ ہو سکیں۔ زیر، پیش اور علامتِ اضافت کو ضرور درج کیا جائے۔ اُردو کی تدریس میں ثانوی اور اعلیٰ ثانوی سطح پہ جزم کی علامت دینے کی ضرورت نہیں۔
- درسی کتاب ہر قسم کی اغلاط سے پاک رکھی جائے۔
- متن کی مناسبت سے مناسب جگہوں پر واضح تصاویر اور خاکے شامل کیے جائیں جو متن / سبق کے تصورات کی تدریس میں مدد و معاون ثابت ہوں۔
- مشقی سرگرمیاں / سوالات اس طرح ترتیب دیے جائیں کہ پانچوں مہارتوں یعنی سننا، بولنا، پڑھنا، لکھنا اور قواعد شناسی کے حاصلاتِ تعلّم کی نمائندگی ہو جائے اور اُردو کے تدریسی مقاصد پورے ہو سکیں۔ مشقیں ترتیب دیتے وقت محض یادداشت کی جانچ ملحوظِ خاطر نا رکھی جائے بل کہ طالب علم کی تخلیقی صلاحیتوں اور مہارتوں کی جانچ کے لیے بھی سوال اور سرگرمیاں شامل کی جائیں۔

- متن، مشقی سرگرمیوں / سوالات کا فونٹ سائز ۱۴ ار کھا جاسکتا ہے جب کہ ہدایات وغیرہ کے لیے فونٹ سائز دو (۲) پوائنٹ کم رکھا جائے۔
- سبق / نظم / غزل کے متن سے قبل حاصلاتِ تعلّم درج کیے جائیں جن کی مناسبت سے مشقی سرگرمیاں / سوالات ترتیب دینا مقصود ہوں۔ ہر سبق (نظم و نثر)، سرگرمی اور مشق کو واضح طور پر حاصلاتِ تعلّم سے منسلک کریں۔
- کتاب کے آخر میں الف بائی ترتیب میں فرہنگ ضرور ترتیب دی جائے۔
- متن کے آخر میں اصل ماخذ کا نام درج کیا جائے جب کہ ہر سبق / نظم / غزل کے مصنف / شاعر کا مختصر تعارف دیا جائے جس سے طلبہ کو مصنف / شاعر کے سوانح، فکر و فن کو جاننے اور سمجھنے میں آسانی ہو۔
- مشقی سرگرمیوں / سوالات کے بعد "ہدایات برائے اساتذۂ کرام" ضرور دی جائیں تا کہ متعلقہ سبق / نظم / غزل کی تدریس میں معاونت مل سکے۔
- پیش کش اور لے آؤٹ درسی و نصابی کتاب کی تیاری کی مناسبت سے ہو۔
- کتاب میں ایسا مواد / جملے مصرعے شامل نا کیے جائیں جو ہماری مذہبی، قومی، ثقافتی اور اخلاقی اقدار سے متصادم ہوں۔ اگر قومی نصاب کی مجوزہ تحریر میں کوئی اقتباس / جملہ / مصرع / شعر آجائے تو اُسے حذف کر دیا جائے۔ الغرض کردار، واقعات اور مکالمات میں شائستگی، پاکیزگی، اور اخلاقی قدروں کا خیال رکھا جائے۔ ملی، قومی، ثقافتی اور نظریاتی اقدار سے متصادم متون شامل نصاب نا ہوں۔ تمام زبانوں، قومیتوں، علاقوں، ثقافتوں اور پیشوں کا احترام پیش نگاہ رہے۔
- شامل نصاب ناول اور سیرت کے متون ۳ سے ۵ صفحات سے تجاوز نہیں کرنے چاہییں، البتہ افسانہ یا کہانی کی صورت میں مکمل تحریر شامل کی جائے۔ نظموں میں بند کی تعداد ۳ سے ۵ ہو اور اپنی نوع کی عکاسی بھی کرتی ہو۔ مثلاً شامل نصاب مرثیے میں محض وہ حصے شامل کیے جائیں جن کا تعلق "رثا" سے ہو، اشعار پر مشتمل نظموں میں اشعار کی تعداد ۷ سے ۹ ہونی چاہیے، غزل میں اشعار کی تعداد ۵ تا ۷ تک ہونی چاہیے، مثنوی کی صورت میں اشعار کی تعداد ۲۵ سے تجاوز نہیں کرنی چاہیے۔

تدریسی سرگرمیاں / حکمت عملیاں

طلبہ کی لسانی مہارتوں میں پختگی پیدا کرنے، اظہار و ابلاغ کی مناسب نشو و نما، تخلیقی اور انفرادی اسلوبِ بیان اپنانے کے لیے مواقع مہیا کرنا ضروری ہے۔ جدید دور کے تقاضوں، ضروریات اور اصولوں کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے قومی نصاب ۲۰۲۶ء برائے اردو لازمی جماعت نہم تا بارھویں مرتب کیا گیا ہے۔ طلبہ کو تفہیم و تحصیل زبان اُردو کے حوالے سے مختلف سرگرمیاں دے کر تدریسی عمل میں باقاعدہ شریک بنانا قومی نصاب کی ایک اہم ضرورت سمجھی گئی ہے۔ لہٰذا اساتذۂ کرام اور تربیت اساتذہ کے اداروں کو اس بات کا خیال رکھنا ہوگا کہ وہ زبان سکھانے کے جدید طریقوں سے نا صرف آگاہ ہوں بلکہ انھیں مہارت کے ساتھ استعمال کرنے کی استعداد سے بہرہ مند ہوں۔ کوشش کی جانی چاہیے کہ اساتذۂ کرام جن سرگرمیوں کا جماعت کے کمرے میں اہتمام کریں، اُن کا ذکر درسی / نصابی کتاب کی مشقوں / عملی سرگرمیوں میں بالواسطہ موجود ہو۔ مثلاً مکالمہ، گروہی بحث و مباحثہ، انٹرویوز، ڈراما، تحریری و تقریری مقابلے (کہانی، روداد، رپورتاژ، رپورٹ، درخواست، خط نویسی، مضمون نویسی، آپ بیتی، کالم نگاری، تلخیص نگاری، خاکہ نگاری، مرکزی خیال نویسی، مکالمہ نگاری وغیرہ) شامل ہوں۔ اس کے علاوہ لُغت، تھیسارس سے الفاظ تلاش کرنا، لائبریری، ڈیجیٹل لائبریری کی ترتیب و استعمال سے آگاہی کے لیے مواقع کی فراہمی، یوم قائد، یوم اقبال، یوم آزادی اور دیگر قومی، مذہبی اور ثقافتی تہواروں کے موقع پر تحریر و تقریر کے مقابلوں کا انعقاد، نظم و نثر کی بلند خوانی (درست تلفظ، لَے، آہنگ اور ادائی)، اسباق (نظم و نثر) کے خلاصے لکھنا، اشعار (نظمیہ، غزلیہ) اور نثری اقتباسات کی تشریح لکھنا، قواعد میں عملی مہارت سیکھنا جیسے پہلوؤں کو صرف اساتذۂ کرام پر نہیں چھوڑا گیا بلکہ حتی المقدور کوشش کر کے انھیں قومی نصاب ۲۰۲۶ء کا حصہ بنا دیا گیا ہے۔

اس ضمن میں یہ کوشش کی جانی چاہیے کہ اساتذۂ کرام کا کردار طلبہ کے لیے ایک عملی نمونے کے طور پر سامنے آئے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے ضروری ہے کہ تدریسی عمل کے دوران چند اصولوں کو پیشِ نظر رکھا جائے:

تدریسی سرگرمیوں کا مرکز طلبہ ہوں اور وقت، نصاب اور پانچوں مہارتوں (سننا، بولنا، پڑھنا، لکھنا، قواعد) کے مطابق باقاعدہ منصوبہ بندی کی جائے۔ طلبہ کی سابقہ معلومات کے لیے تدریسی عمل سے قبل ایک دو سوالات پوچھے جائیں۔ نئے خیالات کی تخلیق، فکر و خیال اور تحقیق و تنقید کو اہمیت دی جائے، روزمرہ زندگی کے مسائل کو منظم انداز میں پیش کرنے اور ان کا حل تلاش کرنے کی ترغیب دی جائے۔

شراکت داری، مل جُل کر کام کرنے کی حوصلہ افزائی کی جائے تاکہ آگے چل کر ایک دوسرے کی بات کو سننے، رواداری اور بھائی چارے کو فروغ حاصل ہو سکے۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ طلبہ کو ایسے مواقع بہم پہنچائے جائیں جن میں وہ ایک دوسرے کے ساتھ نا صرف تبادلۂ خیالات و نظریات کریں بل کہ مختلف مسائل و معاملات میں تحقیق کے لیے سوال مرتب کر کے، مناسب فہم کے ساتھ، ان کے جواب تلاش کریں اور تجزیہ و تبصرہ بھی کر سکیں۔ جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کر کے ایک شہر کے ایک ادارے کے طلبہ کو دوسرے شہر کے دوسرے تعلیمی ادارے کے طلبہ کے ساتھ تبادلۂ خیالات کرایا جائے۔ اساتذہ اپنی نگرانی میں جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کے ذریعے وسیع مواد تک رسائی ممکن بنا سکتے ہیں۔ اس سلسلے میں آن لائن تدریسی سرگرمیوں کی بھی خاطر خواہ حوصلہ افزائی کی جانی چاہیے۔

گفت گو / سننا، بولنا(Discussion)، سوالات پوچھنا(Questioning)، فکری تحرک(Brainstorming)، ذہنی نقشہ کشی(Concept/ Mind Mapping)، پیش گوئی(Prediction)، گروہی مباحثہ(Group Discussion) ، شراکت میں لکھائی(Shared Writing)، تصویری خاکہ(Pictorial Illustration)، مطالعاتی دورہ(Study Tour)، سروے / مساحت(Survey)، انٹرویو، رہ نمائی کے ساتھ پڑھائی(Guided Reading) ، کردار کاری اور ڈراما(Role Play/ Drama)، پروجیکٹ / منصوبہ (Project)، سمعی و بصری معاونات، تخلیقی لکھائی / انشا پردازی کے لیے مجوزہ طریقۂ کار، رموزِ اوقاف کا فہم، امتیاز اور درست استعمال وغیرہ جیسے تدریس کے مختلف طریقوں / سرگرمیوں کو تدریس کا حصہ بنایا جانا بہت ضروری ہے۔ ان سرگرمیوں سے تدریس زبان کے مقاصد کے حصول میں مدد مل سکتی ہے۔

جانچ(Assessment)

تدریس زبان کے مقاصد کے حصول کا تعین کرنے کے لیے تدریسی کامیابی کا جائزہ لینا بے حد ضروری ہے۔ یہ جائزہ فوری بھی ہو سکتا ہے اور معیادی یا میقاتی بھی۔ تاہم جائزے میں طلبہ کی انفرادیت، تخلیقی صلاحیت اور اظہار و ابلاغ کی صحت و روانی کو پیشِ نظر رکھنا ضروری ہے۔ انشائی طرز کا امتحان، مسلسل اور مربوط اظہارِ بیان کے جائزے کے لیے نہایت اہم ہے لیکن تدریسِ اُردو میں معروضی آزمائشوں پر بھی خصوصی توجہ دی جانی چاہیے۔ اگرچہ زبان میں گُفت گُو اور تقریر کو بنیادی حیثیت حاصل ہے لیکن جماعت نہم تا

بارھویں، اس کا امتحان نا ہونے کی وجہ سے، اس کی طرف خاطر خواہ توجہ نہیں دی جاتی۔ یہ اساتذۂ کرام کی ذمے داری ہے کہ طلبہ کے تلفظ، لب ولہجے، لَے، روانی، حُسنِ بیان کی تربیت کا بھی خاص خیال رکھیں۔

جانچنے / آزمائش کی سرگرمیاں (Assessment Activities)

جائزے کے عمل کو سکھانے یا پڑھانے کے عمل سے الگ نہیں کیا جاسکتا۔ اس کا سب سے اہم مقصد طلبہ کی کارکردگی کو بہتر بنانا ہے۔ امتحان طلبہ کی خوبیاں اور خامیاں جانچنے میں مدد فراہم کرتا ہے اور اساتذۂ کرام کو اس قابل بناتا ہے کہ وہ جان سکیں کہ ان کے مقاصدِ تدریس کس حد تک پورے ہو رہے ہیں۔ اس کے لیے آزمائشی حکمت عملیوں کو بروئے کار لایا جاتا ہے۔ بنیادی طور پر آزمائش (Test) کے ذریعے طلبہ کی تعلیمی پیش رفت کا جائزہ لیا جاتا ہے۔ آزمائش یا امتحان میں سننا، بولنا، پڑھنا، لکھنا، قواعد / زبان شناسی کی مہارتوں کی جانچ پرکھ کی جاتی ہے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے مختلف قسم کی حکمتِ عملیاں اپنائی جاتی ہیں۔

تشکیلی جانچ (Formative Assessment)

یہ جانچ اساتذۂ کرام کو اس قابل بناتی ہے کہ وہ طلبہ کو ایک واضح اور قابلِ حصول ہدف دے سکیں۔ تشکیلی جانچ ایک مسلسل جانچ کا نام ہے جس میں اساتذۂ کرام، طلبہ کی استعداد کو مسلسل جانچتے ہیں اور فیڈ بیک (Feedback) دینے کے ساتھ ساتھ ریکارڈ بھی مرتب کرتے ہیں۔

حتمی / تکمیلی جانچ (Summative Assessment)

یہ جانچ ایک مخصوص دورانیے (ہفتہ وار، ماہانہ، سہ ماہی، شش ماہی، سالانہ) کی بنیادوں پر کی جاتی ہے۔ اس کا مقصد طلبہ کی تعلیمی کارکردگی اور مہارتوں کے حصول کی جانچ کرنا ہے۔ اس کے لیے باقاعدہ ایک آزمائشی پرچہ ترتیب دیا جاتا ہے۔ اس جانچ کی تیاری کے مراحل درج ذیل قرار دیے جاسکتے ہیں:

- دیے گئے حاصلاتِ تعلّم کو مدِ نظر رکھ کر آزمائش ترتیب دی جائے۔

- تفہیم یا قواعد کی جانچ کے لیے ان دیکھا متن دیا جائے۔(دیے گئے متن سے سوالات دیے جائیں اور اسی سے قواعد کے تصورات کو جانچا جائے)۔ آزمائش یا پرچے کے ساتھ ساتھ کلیدِ جانچ اور ضابطۂ معیار (Rubrics) بھی بنایا جائے تاکہ تمام طلبہ کی کارکردگی کی منصفانہ جانچ کو ممکن بنایا جا سکے۔
- آزمائش ترتیب دیتے ہوئے سوالات آسان سے مشکل کی طرف جائیں۔ سوالات کی زبان سہل اور عام فہم ہو۔ سوالات ترتیب دیتے ہوئے بلوم ٹیکسانومی (Bloom Taxonomy) کے درجات کو مدِ نظر رکھا جائے۔

نوٹ: جماعتی درجے اور حاصلاتِ تعلّم کے مطابق سوالات کی نوعیت منتخب کریں اور مطلوبہ نصاب، امتحان سے قبل مکمل کروائیں۔ ہر میعاد کا کورس میعاد شروع ہونے پر دیا جائے اور دوبارہ یادداشت / یاد دہانی کے لیے امتحان سے قبل بھی دیا جائے۔

- تدریسی کام یابی کا جائزہ لینا بہت ضروری ہے۔ یہ جائزہ فوری طور پر ہونا چاہیے اور میعادی یا میقاتی بھی لیکن جائزے میں بچوں کی انفرادیت، تخلیقی صلاحیت اور اظہار و ابلاغ کی صحت و روانی کو پیشِ نظر رکھنا ضروری ہے۔
- تدریسِ اردو میں معروضی آزمائشوں پر بھی خاص توجہ دی جائے۔ انشائی طرز کا امتحان مسلسل اور مربوط اظہارِ بیان کے جائزے کے لیے ضروری ہے۔ مختصر وقفے کے بعد طلبہ کے تعلّم کا جائزہ ضرور لیا جائے۔ کچھ باتیں معروضی آزمائش کی مدد سے جانچی جائیں اور باقی انشائی جوابات کے ذریعے۔
- تدریسِ اردو کے امتحانوں میں بول چال اور تقریری صلاحیتوں کا جائزہ لینے کا کوئی اہتمام نہیں کیا جاتا۔ اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ زبان میں گُفت گوُ اور تقریر کو بنیادی اہمیت حاصل ہے لیکن اس کی تکمیلی جانچ نہ ہونے کی وجہ سے اساتذہ اس پر مناسب توجہ نہیں دیتے۔ تقریر و گُفت گوُ کا عنصر بھی امتحان کا حصہ بنایا جائے۔ میٹرک کے امتحان میں ۲۰ فی صد اور ہائیر سیکنڈری لیول پہ ۱۵ فی صد نمبر رکھے جائیں تاکہ طلبہ کا تلفظ، لب و لہجہ، روانی، حُسنِ بیان اور زورِ خطابت جانچا جا سکے۔ اگر خارجی امتحان میں ممکن نہ ہو تو کم از کم داخلی امتحان میں اس کو ضرور شامل کیا جائے۔

نظرِ ثانی کمیٹی

نمبر شمار	نام ممبر	عہدہ
۱	**ڈاکٹر تبسم ناز**، ڈائریکٹر، نیشنل کریکولم کونسل، اسلام آباد	سربراہ کمیٹی
۲	**طاہر محمود**، اسسٹنٹ ایجوکیشنل ایڈوائزر، نیشنل کریکولم کونسل، اسلام آباد	ممبر / سیکرٹری
۳	**ڈاکٹر رحمت اللہ بھٹی**، اسسٹنٹ پروفیسر، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد	ممبر
۴	**ڈاکٹر سہیل سرور**، ڈپٹی ڈائریکٹر (نصاب) پیکٹا، پنجاب، لاہور	ممبر
۵	**زاہدہ بنگش**، ڈپٹی ڈائریکٹر، نظامت نصاب جائزہ و تحقیق (DCAR) جامشورو، سندھ	ممبر
۶	**ڈاکٹر حمیرا صادق قریشی**، اسسٹنٹ پروفیسر، ایف جی آئی، کینٹ اینڈ گیریژن، راولپنڈی	ممبر
۷	**ڈاکٹر سید محمد مبشر رضا نقوی**، ایسوسی ایٹ پروفیسر، گورنمنٹ علمدار حسین اسلامیہ کالج، ملتان	ممبر
۸	**ڈاکٹر امتیاز احمد**، سینئر ہیڈ ماسٹر، گورنمنٹ ہائی سکول، مردان پور، ملتان	ممبر
۹	**محمد ضیاالحق**، ماہر مضمون، نظامت اعلیٰ تحقیق و ترقی نصاب، آزاد جموں کشمیر	ممبر
۱۰	**محمد ذکریا بلغاری**، ٹرینڈ گریجویٹ ٹیچر، محکمہ تعلیم، گلگت بلتستان	ممبر
۱۱	**شازیہ نقوی**، ڈپٹی ڈائریکٹر، آرمی پبلک سکولز اینڈ کالجز سسٹم، سیکریٹیریٹ، راولپنڈی	ممبر
۱۲	**ناہید اختر سومرو**، نگران شعبہ اُردو، STBB جامشورو، سندھ	ممبر
۱۳	**بشریٰ تحسین**، سینیئر ریسرچ آفیسر، ادارہ نصابیات، کوئٹہ، بلوچستان	ممبر
۱۴	**امجد اقبال**، ایسوسی ایٹ پروفیسر، فیڈرل ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن، اسلام آباد	ممبر
۱۵	**ڈاکٹر زاہد بشیر**، ماہر مضمون، نظامت نصاب و تعلیم اساتذہ، ایبٹ آباد، خیبر پختونخوا	ممبر

Government of Pakistan
National Curriculum Council Wing
Ministry of Federal Education & Professional Training

CERTIFICATE

The Inter Provincial Review Committee constituted vide Notification No.F.1/2025/Acad./NCC for rationalization and optimization of National Curriculum of Pakistan (NCP) 2022–23 for **Urdu (Grades IX–XII)** reviewed the draft curriculum during its meetings held on January 28–29, 2026, at Allama Iqbal Open University (AIOU), Islamabad. After detailed deliberations, the Committee finalized the Curriculum of Urdu (Grades IX –XII). This curriculum meets the prescribed academic, pedagogical, and structural standards and is fully aligned with the National Curriculum Framework of Pakistan. Accordingly, the curriculum is endorsed by the Committee.

S#	Name	Province/Area/ organization	Signature
1	Dr. Rahmatullah Bhatti	AIOU Islamabad	
2	Naheed Akhtar Soomro	STBB Jamshoro	
3	M. Sohail Sarwar	PECTAA, Lahore	
4	Dr Zahid Bashir	DCTE, Abbottabad KP	
5	Dr BUSHRA TAHSEEN	BOC Balochistan Qta.	
6	ZAHIDA BANGASH	Directorate of Curriculum Assessment & Research, Jamshoro Sindh	
7	MUHAMMAD ZAKIRYA	Education Dept Gilgit Baltistan	
8	Dr. Imtiaz Ahmad	SED, South Punjab Multan.	
9	DR SYED MUHAMMAD MUBASHER RAZA NAQVI	HED PUNJAB (SOUTH) Govt. [illegible] Graduate College, [illegible]	
10	Muhammad Zia-ul-Haq	Subject specialist DCRD (AJK)	

S#	Name	Province/Area/ organization	Signature
11	AMJAD IQBAL	Federal	
12	Dr Humaira Sadaf Qureshi	FGEI (C/G) Rawp	
13	TAHIR MEHMOOD	AGA NCE	

TO BE PUBLISHED IN THE NEXT GAZETTE
OF PAKISTAN PART-II

Government of Pakistan
National Curriculum Council Wing
Ministry of Federal Education and Professional Training
****

Islamabad: July 31, 2026

NOTIFICATION

F. No.1-1/2025/NCC(Acad). In exercise of the powers conferred under Section 3(2)(a) of the Federal Supervision of Curricula, Textbooks and Maintenance of Standards of Education Act, 1976, the competent authority, i.e., the Director, NCC Wing, Ministry of Federal Education and Professional Training (M/o FE&PT), has approved National Curriculum of Pakistan (NCP–2026) for the subjects **Urdu, English, Mathematics, Physics, Chemistry, Biology, Computer Science** for grades **IX to XII** & **General Science** for grades **IX–X**. The NCP–2026 has been developed through the rationalization and refinement of the National Curriculum of Pakistan (NCP2022–23).

This curriculum shall be implemented in all public and private educational institutions within the Islamabad Capital Territory (ICT), and in educational institutions under the Federal Government across the country, w.e.f academic year 2027. The curriculum can be downloaded from official website of the National Curriculum Council Wing M/o FE & PT, at www.ncc.gov.pk

(Tahir Mehmood)
Assistant Educational Advisor
051-9265570

The Manager,
Printing Corporation of Pakistan Press,
University Road, Karachi

Distribution:

1. The Director General, Federal Directorate of Education, Islamabad
2. The Director General, Federal Government Educational Institutions, Cantt. & Garrisons, Rawalpindi
3. The Chairperson, Private Educational Institutions Regulatory Authority, Islamabad
4. The Managing Director, National Book Foundation, Islamabad
5. The Director General, Army Public Schools & Colleges System, Rawalpindi
6. The Director, Naval Education, Islamabad
7. The Director, Fazaia Teachers Training Institution, Islamabad

Copy for information and necessary action (if adopted): -

1. Secretary, School Education Department, Government of Punjab, Lahore
2. Secretary, Education and Literacy Department, Govt of Sindh, Karachi
3. Secretary, Elementary & Secondary Education Department, Govt. of Khyber Pakhtunkhwa
4. Secretary, Education Department, Govt of Gilgit-Baltistan, Gilgit
5. Secretary, Secondary Education Department, Govt. of Balochistan, Quetta
6. Secretary, Elementary & Secondary Education Department, Govt. of AJ&K, Muzaffarabad
   Secretary, Education Department, South Punjab, Multan

Copy to:

1. SPS to Secretary, Ministry of FE&PT, Islamabad
2. SPS to Additional Secretary, Ministry of FE&PT, Islamabad
3. SPS to Senior Joint Secretary (Admn), M/o FE&PT, Islamabad
4. APS to Joint Educational Advisor, FE&PT, Islamabad
5. The Chairman, Federal Board of Intermediate & Secondary Education, Islamabad.
6. The Executive Director, Inter-Board Coordination Commission, Islamabad (with the request to circulation with IBCC members)
7. APS to Director, NCC Wing, M/o FE&PT, Islamabad.

(Assistant Educational Advisor)

NATIONAL CURRICULUM COUNCIL WING

MINISTRY OF FEDERAL EDUCATION AND
PROFESSIONAL TRAINING, ISLAMABAD
GOVERNMENT OF PAKISTAN